THE INQUILAB
انقلاب
قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبال)

آئی کمی میں شرح جانے کی اُٹھائے سوالات سے طرف کی اسمبلی اراکین

پرجافائونڈ یشن نے اسمبلی اجلاس میں ممبئی کے اراکین اسمبلی کی تجاویزپیش کرنے اور ان کی پارٹی کےمنشور کےمطابق وعدےپورے کئے جانے کی ایک رپورٹ تیار کی ہے جس سے انکشاف ہواہےکہ
ءسے ۲۰۲۱ءکےدرمیان اسمبلی میں سوالات کرنےکی تعداد میں کمی آئی ہے،اسمبلی اجلاس کے دنوں کی ۲۰۰۹ تعداد میں بھی گراوٹ درج

پرجافائونڈ یشن نے اسمبلی اجلاس میں ممبئی کے اراکین اسمبلی کی تجاویزپیش کرنے اور ان کی پارٹی کےمنشور کےمطابق وعدےپورے کئے جانے کی ایک رپورٹ تیار کی ہے جس سے انکشاف ہواہےکہ ۲۰۰۹ء سے ۲۰۲۱ء کےدرمیان اسمبلی میں سوالات کرنےکی تعداد میں کمی آئی ہے ۔ ۲۰۰۹ء میں۱۲ ؍ویں اسمبلی کےپہلے سال میں۴۷؍ اور ۲۰۱۴ءکے ۱۳؍ویں اسمبلی کے پہلے سال میں ۵۰؍دن اجلاس کی کارروائی چلائی گئی تھی جبکہ۱۴؍ویں یعنی موجودہ اسمبلی کےپہلے سال صرف ۲۲؍دن اسمبلی اجلاس کاانعقادکیاگیا۔ یہاں یہ خیال رکھناضروری ہےکہ اس اسمبلی کےدوران کووڈ ۱۹؍ کی وباء سے ممبئی متاثررہاہے۔
۔۲۰۱۴ءکےاسمبلی کےپہلے سال کے اجلاس میں مجموعی طورپر ۷؍ہزار ۹۵۵؍سوالات کئےگئے تھے جبکہ ۰۹ ءکے اسمبلی میں پہلے سال صرف ۲؍ہزار ۵۶؍سوالات کئےگئے۔سوالات کرنےکی شرح میں ۷۴؍فیصدکمی ۲۰۱۹ آئی ہے۔تعلیم سےوابستہ معاملات میں ۷۸؍فیصد کی گراوٹ آئی ہے۔ ۱۲؍ویں اسمبلی کےپہلے سال میں ۸۶۴؍سوال تعلیم کےبارےمیں اُٹھائے گئے تھےجبکہ موجودہ اسمبلی کےپہلے سال مینصرف ۱۸۹؍سوالات ہی اُٹھائے گئے۔اسی طرح صحت کے معاملےمیں ۶۲؍فیصدکی گراوٹ درج کی گئی ہے۔ ۱۲؍ویں اسمبلی کے پہلےسال
میں ۶۹۵؍سوالات کئے گئےتھے۔ لیکن موجودہ اسمبلی کےپہلے سال میں اس تعلق سے صرف ۲۶۴؍ سوالات ہی کئے گئے۔موجودہ اسمبلی کے گزشتہ۲؍سال میں حکومت کےکام کاج میں بہتر ی لانے کیلئےشیوسیناکی طرف سے صرف ۳؍سوال کئےگئے جبکہ بی جےپی، کانگریس اور این سی پی کی جانب سے ایک بھی سوال نہینکیاگیاجس کا انہوننے اپنے منشور مینوعد ہ کیاہے۔
اس ضمن میں منعقدہ آن لائن پریس کانفرنس مینپرجا فائونڈیشن کے ٹرسٹی اور منیجر نیتائی مہتا نے کہاکہ
جمہوریت میں عوام کی بڑھتی ضرورتونکوپوراکرنے کیلئے سوالات کرنے کےساتھ ہی پالیسی بنانےکے ذمہ داری اراکین اسمبلی کا فرض ہےلیکن مذکورہ اعداد وشمار سےظاہر ہو رہاہےکہ گزشتہ چندبرسونمیں سوالات اُٹھانےمیں گراوٹ آئی ہے۔ جس سےعوام کو ملنےوالی سہولیات متاثرہوئی ہیں۔ عوام جن اُمیدونسے اراکین اسمبلی کو منتخب کرتے ہیں ،اراکین اسمبلی عوام کی توقعات پر پورے نہیں اُتررہےہیں۔ ان کی پارٹیاناپنے منشور میں جووعدےکرتی ہیں،اسمبلی میناس کی ترجمانی نہیں کی جاتی ہے۔جس سے عوام کےاعتمادکوٹھیس پہنچ رہی ہےلہٰذا اراکین اسمبلی سے اپیل ہے کہ وہ اجلاس سےغیر حاضر نہ رہیں۔ عوام کےمسائل اُٹھائیں اور ان کے حل کیلئے کوشاں رہیں۔
انہوننے یہ بھی کہاکہ ’’پرجافائونڈیشن عوام کی زندگی سےوابستہ بنیادی مسائل مثلاً صحت اور تعلیم وغیرہ پر باریکی سے نظررکھتی ہے۔۲۰۲۰ءمیں کووڈ کے دوران ان مسائل کو اُٹھانےمیناراکین اسمبلی کی طرف سےکافی گراوٹ آئی ہے۔جبکہ ایسے میں ان مسائل پر زیادہ توجہ دینےکی ضرورت ہے۔ کیااس طرح کےمسائل سے نمٹنےکیلئےممبئی تیار ہے؟یہ ایک سوال ہے ۔ ‘‘پرجافائونڈیشن کے ڈائریکٹر ملند مہسکےاور دیگر ذمہ دارن نے بھی اس ضمن میں تفصیلات پیش کیں۔

Link: https://www.inquilab.com/news/articles/the-rate-of-questioning-by-members-of-the-assembly-decreased-32409